نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

گلابی سنڈی سے بچاؤ کی جامع حکمت عملی تیار،تمام تحصیلوں میں کپاس کے نمائشی فارم قائم کیے جائیں گے

کپاس کے کاشتکار ایک ٹینڈا فی پودا گلابی سنڈی کے حملے سے بچائیں تو ایک من فی ایکڑ زائد پیداوار حاصل ہوگی

لاہور22 جنوری 2017( ) محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی نقد آور فصل کو گلابی سنڈی کے حملے سے بچانے اور پیداوار بڑھانے کے لیے پی بی روپس کا استعمال تجویز کیا ہے۔ پاکستان بھر میں کپاس کا 100 فیصد زیر کاشت رقبہ گلابی سنڈی سے متاثر ہوتا ہے جس کے باعث کپاس کی کل پیداوار میں اوسطاً 30 فیصد تک کمی کے ساتھ پھٹی کی کوالٹی بھی متاثر ہوتی ہے۔ پی بی روپس کے ذریعے گلابی سنڈی کے روک تھام کے لیے پنجاب کے تمام اضلاع کی ہر تحصیل میں کاشتکاروں کے اشتراک سے 50 ایکڑ پر محیط کپاس کے نمائشی فارم قائم کیے جا رہے ہیں۔ اگر کپاس کے کاشتکار ایک ٹینڈا فی پودا گلابی سنڈی کے حملے سے بچائیں تو ایک من فی ایکڑ زائد پیداوار حاصل ہوگی۔ پی بی روپس کے استعمال سے گلابی سنڈی کی شرح افزائش میں کمی ہوگی اور پیداوار میں یقینی اضافہ ہوگا۔ یہ ماحول اور کسان دوست کیڑوں پر بے اثر ہے۔ پی بی روپس کی فی ایکڑ سفارش کردہ تعداد: 100 ایکڑ یا اس سے زائد رقبے میں 40 تا 150 عدد فی ایکڑ، 50 ایکڑ رقبے میں 150 تا 225 عدد فی ایکڑ، پی بی روپس کی اثر پذیری کا دورانیہ 90 سے 120 دن تک ہے۔

☆☆☆☆